4923CH07

سبق – 7

برسات اور پھسلن

برسات کا جہان میں لشکر پھِسل پڑا   بادل بھی ہر طرف سے ہَوا پر پھسل پڑا
جَھڑیوں کا مینہ بھی آکے سراسر پھسل پڑا   چھتّا کسی کا شور مچا کر پھسل پڑا
کوٹھا جُھکا، اٹاری گری، در پھسل پڑا

جَھڑیوں نے اس طرح کا دیا آکے جھڑ لگا   سنیے جدھر، اُدھر کو دھڑاکے کی ہے صدا
کوئی پکارے ہے مرا دروازہ گِر چلا   کوئی کہے ہے ہائے! کہوں تم سے اب میں کیا
تم در کو جھینکتے ہو مرا گھر پھسل پڑا

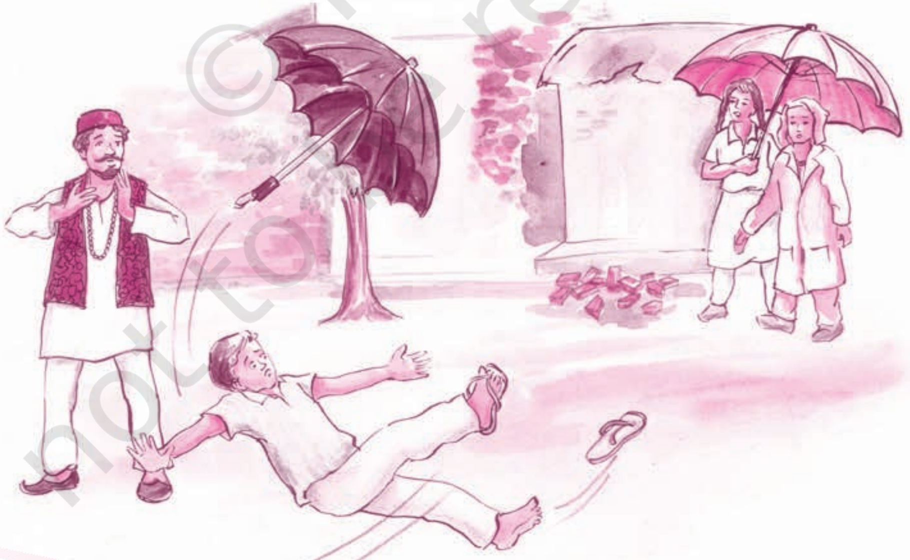

چکنی زمیں پہ یاں تئیں کیچڑ ہے بے شمار   کیسا ہی ہوشیار، پہ پھسلے ہے ایک بار
نوکر کا بس کچھ اس میں، نہ آقا کا اختیار   کوچے گلی میں ہم نے تو دیکھا ہے کتنی بار
آقا جو ڈگمگائے تو نوکر پھِسل پڑا
کوچے میں کوئی اور کوئی بازار میں گرا   کوئی گلی میں گِر کے ہے کیچڑ میں لوٹتا
رستے کے بیچ پاؤں کسی کا رَپٹ گیا   اس سب جگہ کے گرنے سے آیا جو بچ بچا
وہ اپنے گھر کے صحن میں آ کر پھسل پڑا

(نظیر اکبر آبادی)

مشق

1۔ پڑھیے اور سمجھیے:

جہان	دنیا
لشکر	فوج، بھیڑ
مینہ	بارش
سراسر	تمام، اس سرے سے اس سرے تک
چھتّا	گھاس پھوس کی چھت
اٹاری	چھت پر بنا چھوٹا کمرہ
جھڑی لگنا	لگاتار بارش ہونا

در : دروازہ

جھینکنا : دکھڑا رونا، ماتم کرنا، افسوس کرنا

یاں تئیں : یہاں تک

آقا : مالک

کوچہ : گلی، تنگ راستہ

رَپٹنا : پھسلنا

صحن : آنگن

2۔ سوچیے اور بتائیے:

1۔ برسات کا لشکر پھسل پڑنے سے کیا مراد ہے؟

2۔ دوسرے بند میں شاعر نے جھڑی لگنے کے کیا اثرات بیان کیے ہیں؟

3۔ برسات کی پھسلن سے گلی اور کوچوں کا منظر کیسا ہو گیا ہے؟

4۔ اس نظم میں کن کن چیزوں کے پھسلنے کا ذکر کیا گیا ہے؟

5۔ آخری بند میں کہاں، کہاں پھسلنے کا ذکر ہوا ہے؟

3۔ نیچے دیے ہوئے مصرعوں کو مکمل کیجیے:

1۔ جھڑیوں کا مینہ بھی آ کے ....

2۔ ....کہوں تم سے اب میں کیا

3۔ کوچے گلی میں ہم نے تو..................

4۔ ....ہے کیچڑ میں لوٹتا

5۔ وہ اپنے گھر کے صحن میں..................

4۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

سراسر بازار اختیار ڈگمگانا صحن

5۔ خانوں کے مطابق مناسب لفظ لکھیے:

برسات لشکر بادل ہوا در زمین گلی صحن آقا اٹاری

مذکر					
مونث					

6۔ عملی کام:

☆ برسات سے متعلق ایک پیراگراف میں اپنے تجربات تحریر کیجیے۔

☆ اس نظم کا کون سا بند آپ کو پسند ہے اپنی کاپی میں لکھیے اور زبانی یاد کیجیے۔

نوٹ: اس نظم کو برسات کے موسم میں پڑھایا جائے۔